السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنجاب سے امید ہے کہ آپ ہمیں اورہمارے مسلمان بھائیوں کوقرآن کریم کے مقام سے آگاہ فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہےجسے اس نےاپنے بندے اوررسول سیدنا محمدﷺپرنازل فرمایاتاکہ یہ قیامت تک ساری کائنات کےلیےہدایت ونورثابت ہو۔اللہ تعالی نےاس امت کے ابتدائی لوگوں کوبھی اوران کے بعد آنے والوں کوبھی یہ توفیق عطافرمائی کہ انہوں نےاسےاپنےسینوں میں محفوظ کیازندگی کے تمام امورومعاملات میں اس کے مطابق عمل کیاچھوٹےبڑےہرمعاملے میں اس سے فیصلہ چاہا۔اللہ تعالیٰ کافضل وکرم بعض بندگان الہی کے ہمیشہ شامل حال رہاہےکہ وہ حسی ومعنوی طورپرقرآن کرین کی اس طرح تعظیم وتکریم بجالاتے ہیں جس طرح اس کا حق ہے جب کہ بہت سے لوگ اوربہت سی جماعتیں بھی ہیں جواگرچہ اپنےآپ کواسلام ہی کی طرف منسوب کرتی ہیں لیکن وہ قرآن عظیم اورحدیث رسولﷺکےحق کواداکرنےسےمحروم ہیں لہذامجھےخدشہ ہےکہ یہ لوگ کہیں اس ارشادباری تعالیٰ کے مصداق نہ ہوں :

وَقالَ الرَّسولُ يـٰرَبِّ إِنَّ قَومِى اتَّخَذوا هـٰذَا القُرءانَ مَهجورًا ٣٠ ... سورة الفرقان

‘‘اوررسول کہے گاکہ اے میرے پروردگار!بے شک میری امت نے اس قرآن کوچھوڑرکھا تھا

«. آج بہت سے لوگوں نے واقعی قرآن چھوڑرکھاہے انہوں نے اس کی تلاوت کوچھوڑدی اس میں تدبرکوچھوڑدیااوراس کے مطابق عمل کوچھوڑدیا۔«ولاحول وَلاقُوَّةَ إِلا بِاللَّهِ

اللہ رب العامین کے اس کلام کی تعظیم وتکریم کاجوتقاضاہےبہت سےلوگ اس سے بھی غافل ہیں۔آج کامسلمان ملکوں میں اخبارات وجرائدکثرت سے شائع ہوتےہیں جن کےٹائیٹل پریااندرونی صفحات میں قرآنی آیات ہوتی ہین لیکن بہت سے مسلمانوں کی عادت یہ ہے کہ وہ انہیں پڑھنےکےبعدکوڑاکرکٹ میں پھینک دیتےہیں اورپاؤں تلےبھی یہ اخبارات وجرائدآتےہیں بلکہ بعض لوگ توانہیں کچھ دیگرمقاصدکےلیےبھی استعمال کرتےہین جس کےباعث یہ نجاستوں اورغلاظتوں سے آلودہ ہوجاتےہیں حالانکہ اللہ سجانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب کریم مین ارشادفرمایاہے :

إِنَّهُ لَقُرءانٌ كَريمٌ ٧٧ فى كِتـٰبٍ مَكنونٍ ٧٨ لا يَمَسُّهُ إِلَّا المُطَهَّرونَ ٧٩ تَنزيلٌ مِن رَبِّ العـٰلَمينَ ٨٠ ... سورة الواقعة

‘‘کہ یشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والاہے۔جوایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔جسے صرف پاک لوگ ہی چھوسکتےہیں۔یہ رب العالمین کی طرف سے اتراہواہے۔’’

یہ آیاتکریمہ اس بات کی دلیل ہیں کہ کسی مسلمان کےلیے طہارت کے بغیرقرآن کریم کوہاتھ لگاناجائزنہین جیساکہ جمہوراہل علم کی رائے ہے۔رسول اللہﷺنے اہل یمن کے نام ایک خط لکھ کرعمروبن حزم رحمہ اللہ علیہ کے ہاتھ روانہ کیاجس میں لکھاتھا:

«لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرًا)

(مواردالظمان الی زوائدابن حبان :ح 793وسنن الدارقطنی ح :433)

‘‘انسان قرآن مجید کواس وقت ہی ہاتھ لگائےجب وہ پاک ہو۔’’

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیﷺنے فرمایا :

(لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ» (المستدرک علی الصحیحین للحاکم :485/3»

‘‘قرآن مجید کوصرف طہارت ہی کی حالت میں ہاتھ لگاؤ۔’’

(سیدناسعدرضی اللہ عنہ سےروایت ہےکہ انہوں نےاپنےبیٹےکوحکم دیاکہ قرآن کوپکڑنےکےلیےوضوکرو۔’’(السنن الکبری للبیہقی :88/1’’

جب قرآن مجیدکوہاتھ لگانےکےلیے وضوکرناضروری ہے توان کواپنےطرزعمل پرغورکرناچاہیےجوان اخبارات وجرائدکودسترخوان کےلیےاستعمال کرتےہین جن میں قرآنی آیات بھی چھپی ہوتی ہین اورپھروہ انہیں دیگر

نجاستوں اور غلاظتوں کے ساتھ کوڑا کرکٹ میں پھینک دیتے ہین ۔ بلاو شبہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مقدس اوراس کے پاک کلام کی بے ادبی و بے حرمتی ہے ۔

ہر مسلمان مرد عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ قرآن مجید اوران کتابوں کی حفاظت کریں جو قرآنی آیات احادیث نبویہ یا ایسے کلام پر مشتمل ہوں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہویا جس میں اس اسماء حسنیٰ ہوں ان سب کو پاک جگہ پر رکھنا چاہیے اوران اخبارات وجرائد وغیرہ کی ضرورت رہی ہو توانہیں پاک زمیں مین دفن کردیا جائے یا جلادیا جائے اوراس بارے مین تساہل سے قطعا کام نہیں لینا چاہیے جب کہ بہت سے لوگ غفلت یا جہالت کی وجہ سے اس ممنوع کام ارتکاب کربیٹھے ہیں۔ مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ کتاب اللہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ وصفات علیا اوراس رسول ﷺ کی احادیث مبارکہ اکا ادب واحترام بجالائیں اورایسے کام کا ارتکاب نہ کریں جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہواوراللہ رب العالمین کے پاک کلام کے مقام ومرتبے کے منافی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کواپنی کتاب مقدس اوراپنے رسول ﷺ کی سنت مطہرہ کی تعظیم اورادب واحترام بجالانے اور ان کے مطابق عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہر اس قول وفعل سے محفوظ رکھے جوان کے ادب واحترام کے تقاضوں کے منافی ہو بے شک وہی قادر وکارساز ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القران الکریم : جلد 4 صفحہ 18

محدث فتویٰ